بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۱۳۵

اِنَّ الفضل بید اللہ یؤتیہ من یشاء ۔ عسیٰ ان یبعثک ربک مقاماً محموداً

روزنامہ الفضل قادیان

یوم — چہارشنبہ

جلد ۳۲ | ۶ ماہ تبوک ۱۳۲۳ ہش | ۱۷ رمضان المبارک ۱۳۶۳ھ | ۶ ستمبر ۱۹۴۴ء | نمبر ۲۰۹

[illegible]

130

مدینۃ المسیح

ڈلہوزی ۴ ماہ تبوک ۔ سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کے متعلق ۱/۲ ۷ بجے شام بذریعہ فون یہ اطلاع موصول ہوئی ہے ۔ کہ حضور کی طبیعت تا حال ناساز ہے ۔ حضور ایدہ اللہ کے گلے کی تکلیف تا حال رفع نہیں ہوئی ۔ احباب حضور کی صحت کاملہ کے لئے دعا فرمائیں

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت اللہ تعالےٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے الحمدللہ

قادیان ۴ ماہ تبوک ۔ حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو گزشتہ شب تین بجے سے قولنج کے درد اور نفخ کی سخت تکلیف ہے ۔ درد کی شدت میں کسی وقت کمی بھی ہو جاتی ہے ۔ مگر پھر وہ شدید ہو جاتا ہے ۔ احباب صحت کاملہ کے لئے خاص طور پر دعا فرمائیں ؛

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ذکر الٰہی[۱]

— از حضرت میر محمد اسمٰعیل صاحب —

رمضان المبارک کے ایام میں یہ مضمون انشاء اللہ فائدہ اٹھانے والوں کے لئے نہایت مفید ثابت ہوگا ۔ کیونکہ ذکر الٰہی سے رمضان کو خاص تعلق ہے ۔

خدا کے ذکر سے ذاکر کی روح زندہ رہتی ہے ۔ خدا تعالےٰ اس کی دعائیں قبول کرتا ہے ۔ اور اسے معزز و مکرم بناتا ہے ۔ اس کے گناہ بخشتا ہے ۔ خدا کی معیت اسے حاصل ہوتی ہے ۔ اللہ تعالےٰ اس سے محبت کرنے لگتا ہے ۔ اور خود اسکو اللہ تعالےٰ کی ذات سے محبت بڑھتی جاتی ہے ۔ اور ملائکہ سے تعلق پیدا ہوتا ہے ۔

ذکر کی قسمیں

ذکر کی قسمیں بہت ہیں مثلاً دعا بھی ذکر ہے ۔ اور دعا میں استغفار بھی شامل ہے تعوذ بھی دعا ہے ۔ درود شریف بھی دعا ہے ۔ مگر میں اس قسم کے ذکر کا ذکر یہاں نہیں کرونگا اسی طرح نماز اور قرآن پڑھنا بھی اعلیٰ ترین اذکار میں داخل ہیں ۔ مگر یہاں ان کا ذکر بھی نہیں ہوگا ۔

سب سے بڑا ذکر انسان کے لئے خدا تعالےٰ کی صفات کا بیان کرنا ہے ۔ پہلے یہ کہ وہ ہے ۔ پھر یہ کہ وہ اکیلا ہے ۔ ازلی ابدی ہے ۔ پھر یہ کہ کس طرح وہ کارخانہ عالم چلاتا ہے ۔ پیدا کرتا ہے ربوبیت کرتا ہے ۔ رحم کرتا ہے ۔ انصاف کرتا ہے ۔ ہر چیز پر کامل حکمرانی اسی کے لئے ہے ۔ کامل علم اور کامل قدرت اسی کے شایاں ہے ۔ غرض بے حد صفات اس ذاتِ پاک کی دنیا میں ہمارے ذکر اور فکر کے لئے ہیں ۔ اور یہی ذکر اعلیٰ درجہ کے لوگوں صاحب عقل انسانوں اور صاحب علم و معرفت بزرگوں کے مناسب حال ہے ۔ پہلے یہ اصحاب صفات الٰہی میں فکر کرتے ہیں ۔ پھر پبلک میں بذریعہ تحریر و تقریر ان باتوں کا ذکر پھیلاتے ہیں ۔ اس جگہ میں اس قسم کے ذکر و فکر کا بیان بھی نہیں کرونگا ۔ کیونکہ یہ ایک لا انتہا سمندر ہے ۔ اور اس کے اصل غواص انبیاء علیہم السلام ہیں ؛

عام لوگوں میں مشہور ذکر

(۱) عوام الناس کے لئے جو ذکر مشہور ہیں ۔ میں ان کو مختصر طور پر بیان کرونگا ۔ اور وہ چار ہیں (۱) تسبیح (۲) تحمید (۳) تہلیل (۴) تکبیر (۱) تسبیح کے معنے یہ ہیں ۔ کہ اللہ تعالےٰ کی ذات و صفات ہر نقص ہر عیب اور ہر کمزوری سے پاک ہیں (۲) تحمید کے معنے ہیں کہ اللہ تعالےٰ کی تمام صفات نہایت اعلیٰ نہایت عمدہ نہایت قابل ستائش اور نہایت درجہ کا حسن و احسان اپنے اندر رکھتی ہیں ۔ (۳) تہلیل کے معنے لا الٰہ الا اللہ کہنا کہ یعنی اللہ تعالےٰ کے سوا ہمارا کوئی محبوب اور معبود نہیں ۔ گویا یہ توحید کا اظہار اور اللہ تعالےٰ کے لاثانی ہونے کا اقرار اور بیان ہے ۔ (۴) تکبیر اس کے معنے ہیں اللہ تعالےٰ تمام صفات حسنہ کا مالک اور جملہ کمزوریوں اور رذائل سے پاک ہی نہیں ۔ بلکہ اس کی سبوحیت اور محامد اس درجہ بلند اعلیٰ اکبر اور اعظم ہیں ۔ کہ ان کا اندازہ کوئی عقل کر ہی نہیں سکتی ۔

پس عرفاً جو فقرات ذکر الٰہی کہلاتے ہیں وہ یہ ہیں ۔

تسبیح سبحان اللہ (اللہ پاک ہے) تحمید الحمد للہ (سب تعریفیں اللہ تعالےٰ کے لئے ہی ہیں) تہلیل لا الٰہ الا اللہ (نہیں کوئی معبود سوائے اللہ تعالےٰ کے) تکبیر اللہ اکبر (اللہ سب سے بڑا ہے)

اب خواہ آپ سبحان اللہ پڑھتے رہیں خواہ الحمد للہ کہتے رہیں ۔ خواہ لا الٰہ الا اللہ ورد کرتے رہیں خواہ اللہ اکبر فرماتے رہیں ۔ یہ سب ذکر الٰہی محسوب ہوگا ۔ اور اگر چاہیں تو چاروں اذکار کو ملا کر بھی پڑھ سکتے ہیں مثلاً "سبحان اللہ والحمد للہ ولا الٰہ الا اللہ واللہ اکبر" اس طرح ملا کر پڑھنا ایک کامل اور جامع اور مختصر ذکر ہو جاتا ہے ۔ اسی طرح

سبحان اللہ وبحمدہ سبحان اللہ العظیم

بھی ایک جامع ذکر ہے ۔ جس کی احادیث میں بہت تعریف آئی ہے ۔ کیونکہ اس میں تسبیح اور تحمید اور تکبیر تینوں ذکر داخل ہیں ۔ پس خواہ کوئی الگ الگ یہ کلمات ذکر پڑھے ۔ خواہ ملا کر عام ذکر الٰہی انہی چار کلمات میں محدود ہے اور چاروں اذکار والا کلمہ اور اس کے بعد تین اذکار والا جامع کلمہ الگ الگ اذکار پر فضیلت رکھتا ہے ۔ اور ان پر وقت بھی تھوڑا خرچ ہوتا ہے ۔

ان اذکار کے سوا اسماء و صفات الٰہی کا ذکر بھی ذکر الٰہی ہی ہے ۔ مگر وہ جامع نہیں ہے ۔ بلکہ وہ کلمات اکثر فکر کرنے اور تفصیلی ذکر الٰہی کے لئے ہیں ۔ جامع اور مجمل ذکر یہی ہیں ۔ جن کے ماتحت باقی سب اذکار بطور شاخ کے ہیں ۔ ایک نہایت عمدہ تفصیلی ذکر وہ ہے ۔ جس میں خدا تعالےٰ کی ننانوے صفات کا بیان ہے ۔ اور جس کی بابت آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے یہ فرمایا ہے ۔ کہ جو شخص ان ننانوے اسمائے الٰہیہ کو یاد کرلے گا وہ جنت میں داخل ہو جائے گا یہ ذکر میں اس مضمون کے آخر میں درج کروں گا ۔

ایک مشہور کلمہ لا حول ولا قوۃ الا باللہ بھی اذکار میں داخل ہے ۔ میرے نزدیک یہ بھی دعا ہی ہے ۔ جس طرح کہ تعوذ یا استغفار ۔

سب سے اعلیٰ ذکر

یہ بیان پڑھنے کے بعد اگر کوئی مجھ سے پوچھے کہ آپ کے نزدیک سب سے اعلیٰ ذکر کونسا ہے ۔ تو میں یہی جواب دونگا ۔ کہ سب اذکار یعنی تسبیح ، تحمید ، تہلیل اور تکبیر نیز تعوذ ، لا حول ، استغفار اور درود وغیرہ اپنے اپنے موقعوں پر کرنے چاہئیں ۔ لیکن ذکر الٰہی از دعا اور قرآن

ایڈیٹر غلام نبی

بھائی عبد الرحمٰن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور قادیان سے شائع کیا ۔

تینوں کو ملا کر ایک عجیب معجون مرکب خدا کی طرف سے بھی نازل ہوئی ہے۔ اور میرے نزدیک وہ سب سے اعلیٰ ترین ذکر ہے۔ اور اس ذکر کا نام ہے **سورۃ فاتحہ** یہ مختصر سورۃ ہر قسم کے ذکر اور ہر قسم کی دعا پر حاوی ہے۔ اور بلحاظ فضیلت کے میرے علم میں تمام ادعیہ اور تمام اذکار اور تمام اوراد سے افضل اور اعلےٰ درجہ رکھتی ہے

ذکر الٰہی کا ایک عجیب فائدہ آخرۃ میں

آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا ہے کہ جنت جو انسان کو آخرت میں ملے گی وہ اس طرح کی ہوگی جس طرح یہاں زمینداروں کے مربعے یا مصفّٰی کردہ نرم زمین کے ٹکڑے ہوتے ہیں۔ پھر جسقدر ایک مومن ذکر الٰہی کریگا۔ ہر کلمہ کے بدلہ اس کے لئے اس زمین میں ایک درخت لگا دیا جائیگا۔ پس تمہیں لازم ہے کہ اپنی جنت کو بارونق بناؤ۔ اور اس میں خوب درخت کاشت کرو۔ تاکہ جب تم اگلے جہان میں پہنچو۔ تو سپاٹ زمین کی جگہ تم کو لگا لگایا سرسبز خوشبودار باثمر اور بارونق باغ ملے۔ لوگ پھلدار اور پھولدار درختوں کے لئے دنیا میں کتنی کتنی محنتیں کرتے ہیں۔ لیکن اگر ایک کلمہ سبحان اللہ کے کہنے سے تمہاری جنت میں سیب یا آم یا سنگترہ یا مالٹا کا ایک درخت پیدا ہو جائے۔ تو کیا یہ مہنگا سودا ہے؟ پس ذکر الٰہی سے زبان کو تر اور دل کو گرم رکھو۔ اور اپنی جنت کے مربعوں کو آباد کرو۔ تاکہ دنیا اور آخرت میں فائدہ اٹھاؤ۔

اللہ تعالےٰ کی ننانوے صفات

اب میں وہ تفصیلی ذکر الٰہی جس میں اللہ تعالےٰ کی ننانوے صفات کا بیان ہے۔ لکھتا ہوں۔ یہ نہ صرف ایک اعلیٰ درجہ کا وظیفہ ہے۔ بلکہ اس ذکر سے اللہ تعالےٰ کی اکثر صفات عالیہ انسان کے زیر نظر رہتی ہیں۔ اور اسمے اسماء باری کے متعلق وسیع علم حاصل ہوتا ہے۔ جو مجمل اذکار سے حاصل نہیں ہو سکتا۔

ھو اللّٰہ الذی لا الٰہ الا ھو

وہ اللہ ایسا ہے کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں

الرحمٰن بخشش کرنیوالا	الرحیم مہربان	الملک بادشاہ
القدوس نہایت پاک	السلام سلامت و بے عیب	المومن امن دینے والا
المہیمن نگہبان	العزیز غالب	الجبار شکستہ کی مرمت کرنیوالا
المتکبر بڑائی والا	الخالق عدم سے وجود میں لانیوالا	الباری پیدا کرنیوالا
المصوّر صورت بنانے والا	الغفار بخشنے والا	القہار زبردست
الوہاب بہت دینے والا	الرزاق رزق دینے والا	الفتاح کھولنے والا
العلیم علم والا	القابض تنگی کرنیوالا	الباسط فراخی کرنیوالا
الخافض پست کرنیوالا	الرّافع بلند کرنیوالا	المعزّ عزت دینے والا
المذلّ ذلت دینے والا	السّمیع سننے والا	البصیر دیکھنے والا
الحَکَم فیصلہ کرنیوالا	العَدْلُ عدل کرنیوالا	اللّطیف باریک بین
الخبیر خبردار	الحلیم بردبار	العظیم صاحب عظمت
الغفور بہت بخشنے والا	الشکور قدردان	العلیّ بلند مرتبہ
الکبیر بڑا	الحفیظ حفاظت کرنیوالا	المقیت رزق پیدا کرنیوالا
الحسیب کفایت کرنیوالا	الجلیل بزرگ قدر	الکریم بڑا سخی
الرّقیب نگہبان	المجیب دعا قبول کرنیوالا	الواسع وسیع علم و قدرت والا
الحکیم حکمت والا	الودود محبت کرنیوالا	المجید عالیشان
الباعث مردوں کو اٹھانیوالا	الشّہید ہر جگہ حاضر	الحقّ حق
الوکیل کارساز	القویّ قوی	المتین استوار
الولیّ مددگار	الحمید تعریف کے قابل	المحصی گھیرنے والا
المبدی پہلی دفعہ پیدا کرنیوالا	المعید دوبارہ پیدا کرنیوالا	المحیی زندہ کرنیوالا
الممیت مارنیوالا	الحیّ زندہ	القیّوم قائم رکھنے والا
الواجد غنی	الماجد بزرگ	الواحد ایک

الاحد یکتا	الصمد بے پرواہ	القادر قادر	ذوالجلال والاکرام صاحب بزرگی اور عظمت کا		المقسط منصف
المقتدر قدرتیں ظاہر کرنیوالا	المقدّم آگے کرنیوالا	المؤخّر پیچھے کرنیوالا	الجامع جمع کرنیوالا	الغنیّ بے احتیاج	المغنیّ غنی کرنیوالا
الاوّل سب سے پہلے	الآخر سب سے پیچھے	الظاہر سب سے اوپر	النافع نفع دینیوالا	الضّارّ نقصان دینیوالا	المانع باز رکھنے والا
الباطن سب سے مخفی	الوالی کارساز	المتعالی بہت بلند	النّور نور	الہادی ہدایت دینیوالا	البدیع نئی نئی طرح سے پیدا کرنیوالا
البرّ محسن	التوّاب توبہ قبول کرنیوالا	المنتقم بدلہ لینے والا	الباقی ہمیشہ رہنے والا	الوارث سب کا وارث	الرّشید راہ نما
العفوّ معاف کرنیوالا	الرؤف بہت ہی شفیق	مالک الملک ملک کا مالک	الصّبور بہت صبر کرنے والا		

رکھ زباں کو ذکر سے مولیٰ کے تر ۔ تا زباں سے روح میں پہنچے اثر
دل بھی سیدھا کر۔ کہیں ایسا نہ ہو ۔ بر زباں تسبیح و در دل گاؤ خر

فطرانہ کس شرح سے ادا کیا جائے

ماہ رمضان کے بے شمار برکات میں سے ایک خاص برکت یہ بھی ہے۔ کہ اس مہینے میں عبادت و ریاضت کے علاوہ صدقہ و خیرات کے مواقع میسر آتے ہیں۔ جو روحانی ترقی کی منزلیں طے کرنے میں ممد و معاون ہوتے ہیں۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے صدقہ و خیرات کی رفتار اس مہینے میں تیز آندھی کے مشابہ ہوتی تھی۔ شریعت اسلامیہ میں صدقۂ فطر کی ادائیگی ہر مسلمان کیلئے ضروری قرار دی گئی ہے۔ یہ صدقہ گھر کے جملہ افراد کی طرف سے عید کی نماز سے پہلے ادا کرنا لازمی ہے۔ جس کی شرح فی کس ایک صاع یعنی تین سیر پختہ غلہ گندم ہے جس کا نصف بھی دیا جا سکتا ہے۔ لیکن مستحب یہی ہے۔ کہ پورا صاع دیا جائے قادیان کے موجودہ نرخوں کے حساب سے پورے صاع کی قیمت دس آنہ اور نصف صاع کی پانچ آنہ بنتی ہے۔ بیرونجات کے احباب گندم کے نرخ کے حساب سے اس میں کمی یا بیشی کر سکتے ہیں۔ اگر مقامی جماعت میں اس قسم کے غیر مستطیع اور غربا موجود ہوں جو صدقہ لینے کے مستحق ہوں۔ تو فراہم شدہ رقم میں سے ان کی امداد بھی کی جا سکتی ہے۔ لیکن باقیماندہ رقم بہرحال مرکز میں بھیجدی جائے۔ تا مقامی غرباء و مساکین و یتامیٰ اور دارالشیوخ کے غریب طالبعلموں وغیرہ پر جن کے اخراجات کی ذمہ داری سلسلہ پر ہے خرچ کی جائے۔ اس بات کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ فطرانہ کی رقم ماہ رمضان میں ہی وصول کر لی جائے تاکہ عید کے دن سے پہلے پہلے مستحقین میں تقسیم ہو کر عید کی خوشی کا سامان خریدنے میں اُن کے کام آ سکے۔ (ناظر بیت المال)

حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب کے لئے درخواست دعا

خاکسار کے ماموں حضرت حافظ سید مختار احمد صاحب مختار شاہجہانپوری کو جو عرصہ سے صاحب فراش ہیں۔ اور کمزور ہو چکے ہیں۔ پھر بیماری کا دورہ ہوا ہے۔ اور خون کافی جا چکا ہے۔ احباب درد دل سے حضرت حافظ صاحب کے لئے دعا فرمائیں۔ کہ مولیٰ کریم ان کو صحت کاملہ و عاجلہ جلد عطا فرمائے۔ سید محمد ہاشم بخاری قادیان

تقرر:۔ نذیر حسین صاحب کو محاسب جماعت احمدیہ صابو بھڈیار ضلع سیالکوٹ اور خواجہ [illegible] اللہ صاحب کی جگہ مولوی محی الدین صاحب مولوی فاضل کو سکرٹری مال جماعت احمدیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

رمضان المبارک کے مقدس مہینہ میں کثرت سے دعائیں کریں

آجکل ہم رمضان المبارک کے مقدس ایام میں سے گزر رہے ہیں۔ یہ مبارک مہینہ بہت سی رحمتوں اور برکتوں کا سامان لے کر آیا ہے۔ اس بابرکت مہینہ میں خدائے قدوس مومن بندوں کی دعائیں بکثرت سنتا اور ان کو شرف قبولیت بخشتا ہے۔ دعا اس طاقت کو لاتی ہے۔ جو بگڑے ہوئے کام سنوارتی ہے۔ یہ اس حقیقی راحت کا سامان مہیا کرتی ہے۔ جس سے قلوب انسانی تسکین پاتے ہیں۔ دعا ہی کے وسیلہ سے اس زمانہ کے مامور نے قلوب آدم پر نمایاں فتح پائی غرض دعا اپنے اندر ایسی تاثیرات رکھتی ہے۔ جو محتاج بیان نہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام فرماتے ہیں :۔

"دعا کرو تا تمہیں طاقت ملے۔ جو شخص دعا کے وقت خدا کو ہر ایک بات پر قادر نہیں سمجھتا۔ بجز وعدہ کی مستثنیات کے وہ میری جماعت میں سے نہیں ہے"
(کشتی نوح)

پھر مسیح پاک علیہ السلام فرماتے ہیں :۔

"جس قدر ہزاروں معجزات انبیاء سے ظہور میں آئے۔ یا جو کچھ کہ اولیاء ان دنوں تک عجائب کرامات دکھلاتے رہے۔ اس کا اصل اور منبع یہی دعا ہے۔ اور اکثر دعاؤں کے اثر سے ہی طرح طرح کے خوارق قدرت قادر کا تماشہ دکھلا رہے ہیں۔ وہ جو عرب کے بیابانی ملک میں ایک عجیب ماجرا گزرا کہ لاکھوں مردے تھوڑے دنوں میں زندہ ہو گئے۔ اور پشتوں کے بگڑے ہوئے الہٰی رنگ پکڑ گئے۔ اور آنکھوں کے اندھے بینا ہو گئے۔ اور گونگوں کی زبان پر الہٰی معارف جاری ہوئے۔ اور دنیا میں یکدفعہ ایک ایسا انقلاب پیدا ہوا۔ کہ نہ پہلے اس سے کسی آنکھ نے دیکھا۔ اور نہ کسی کان نے سنا۔ کچھ جانتے ہو وہ کیا تھا۔ وہ ایک فانی فی اللہ کی اندھیری راتوں کی دعائیں ہی تھیں۔ جنہوں نے دنیا میں شور مچا دیا۔ اور وہ عجائب باتیں دکھلائیں جو اس امی بے کس سے محالات کی طرح نظر آتی تھیں۔ اللھم صل وسلم وبارك عليه واٰله بقدر همه وغمه وحزنه لهذه الامة وانزل عليه انوار رحمتك الى الابد اور میں اپنے ذاتی تجربہ سے بھی دیکھ رہا ہوں۔ کہ دعاؤں کی تاثیر آب و آتش کی تاثیر سے بڑھ کر ہے۔ بلکہ اسباب طبیعہ کے سلسلہ میں کوئی چیز ایسی عظیم التاثیر نہیں۔ جیسی کہ دعا ہے۔" (برکات الدعاء)

پس ہمیں ان مبارک ایام سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھاتے ہوئے احمدیت کی ترقی حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالےٰ کی صحت اور درازیٔ عمر اور اصلاح النفس کے لئے کثرت سے دعائیں کرنی چاہئیں۔ اس موقعہ پر اگر احباب جماعت حضرت المصلح الموعود ایدہ اللہ کے عالم نوجوانی کے ذیل کے دعائیہ فقرات مدنظر کر دعا کریں۔ تو عین مناسب ہوگا۔ کیونکہ حضور کی یہ دعا نہائت جامع ہے

"اے میرے مالک۔ میرے قادر خدا۔ میرے پیارے۔ میرے مولےٰ۔ میرے راہ نما۔ اے خالق ارض وسما۔ اے مصرف آب و ہوا۔ اے وہ خدا جس نے آدم سے لے کر حضرت عیسےٰ تک لاکھوں ہادیوں اور کروڑوں راہ نماؤں کو دنیا کی ہدایت کے لئے بھیجا۔ اے وہ علی و کبیر جس نے آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم جیسا عظیم الشان رسول مبعوث کیا۔ اے وہ رحمٰن جس نے مسیح سا راہ نما آنحضرت صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم کے غلاموں میں پیدا کیا۔ اے نور کے پیدا کرنے والے اے ظلمات کے مٹانے والے تیرے حضور میں ہاں صرف تیرے ہی حضور میں مجھ سا ذلیل بندہ جھکتا۔ اور عاجزی کرتا ہے۔ کہ میری صدا سن اور قبول کر کیونکہ تیرے ہی وعدوں نے مجھے جرات دلائی ہے۔ کہ میں تیرے آگے کچھ عرض کرنے کی جرأت کروں۔ میں کچھ نہ تھا تو نے مجھے بنایا۔ میں عدم میں تھا۔ تو مجھے وجود میں لایا۔ میری پرورش کے لئے اربعہ عناصر بنائے۔ میری خبر گیری کے لئے انسان کو پیدا کیا۔ جب میں اپنی ضروریات کو بیان تک نہ کر سکتا تھا۔ تو نے مجھ پر وہ انسان مقرر کئے جو میری فکر خود کرتے تھے۔ پھر مجھے ترقی دی۔ اور میرے رزق کو وسیع کیا۔ اے میری جان ہاں اے میری جان تو نے آدم کو میرا باپ بننے کا حکم دیا۔ اور حوا کو میری ماں مقرر کیا۔ اور اپنے غلاموں میں سے ایک غلام کو جو تیرے حضور میں عزت سے دیکھا جاتا تھا۔ اس لئے مقرر کیا۔ کہ وہ مجھ سے ناسمجھ اور نادان اور کم فہم انسان کے لئے تیرے دربار میں سفارش کرے۔ اور تیرے رحم کو میرے لئے حاصل کرے۔ میں گنہگار تھا تو تو نے ستاری سے کام لیا۔ میں خطا کار تھا۔ تو نے غفاری سے کام لیا۔ ہر ایک تکلیف اور دکھ میں میرا ساتھ دیا۔ جب کبھی مجھ پر مصیبت پڑی۔ تو تو نے میری مدد کی۔ اور جب کبھی میں گمراہ ہونے لگا۔ تو تو نے میرا ہاتھ پکڑ لیا۔ باوجود میری شرارتوں کے تو نے چشم پوشی کی۔ اور باوجود میرے دور ہو جانے کے تو میرے قریب ہوا۔ میں تیرے نام سے غافل تھا۔ مگر تو نے مجھے یاد رکھا۔ ان موقعوں پر جہاں والدین اور عزیز و اقربا اور دوست و غمگسار مدد سے قاصر ہوتے ہیں۔ تو نے اپنی قدرت کا ہاتھ دکھایا اور میری مدد کی۔ میں غمگین ہوا تو تو نے مجھے خوش کیا۔ میں افسردہ دل ہوا۔ تو تو نے مجھے شگفتہ کیا۔ میں رویا تو تو نے مجھے ہنسایا۔ کوئی ہوگا جو فراق میں تڑپتا ہو۔ مجھے تو تو نے خود ہی چہرہ دکھایا۔ تو نے مجھ سے وعدے کئے اور پورے کئے۔ اور کبھی نہیں ہوا۔ کہ تجھ سے اپنے اقراروں کے پورا کرنے میں کوتاہی ہوئی ہے۔ میں نے بھی تجھ سے وعدے کئے اور توڑے مگر تو نے اس کا کچھ خیال نہیں کیا۔ میں نہیں دیکھتا۔ کہ مجھ سا گنہگار کوئی اور بھی ہو۔ اور میں نہیں جانتا کہ مجھ سے زیادہ مہربان تو کسی اور گنہگار پر بھی ہو۔ تیرے جیسا شفیق وہم و گمان میں بھی نہیں آسکتا۔ جب میں تیرے حضور میں آکر گڑگڑایا۔ اور زاری کی۔ تو نے میری آواز سنی اور قبول کی۔ میں نہیں جانتا۔ کہ تو نے کبھی میری اضطرار کی دعا رد کی ہو۔

پس اے میرے خدا میں نہائت درد دل سے اور سچی تڑپ کے ساتھ تیرے حضور میں گرتا ہوں۔ اور عرض کرتا ہوں۔ کہ میری دعا کو سن اور میری پکار کو پہنچ۔ اے میرے قدوس خدا میری قوم ہلاک ہو رہی ہے۔ اسے ہلاکت سے بچا۔ اگر وہ احمدی کہلاتے ہیں۔ تو مجھے ان سے کیا تعلق جب تک ان کے دل اور سینے صاف نہ ہوں۔ اور وہ تیری محبت میں سرشار نہ ہوں۔ مجھے ان سے کیا غرض۔ سوائے میرے رب اپنی صفات رحمانیت اور رحیمیت کو جوش میں لا۔ اور ان کو پاک کر دے۔ ان کے اعمال ان کے اقوال سے زیادہ عمدہ اور صاف ہوں۔ اور وہ تیرے پیارے چہرہ پر قربان ہوں۔ اور نبی کریم پر فدا۔ تیرے مسیح کی دعائیں ان کے حق میں قبول ہوں۔ اور اس کی پاک اور سچی تعلیم ان کے دلوں میں گھر کر جائے۔ اے میرے خدا میری قوم کو تمام ابتلاؤں اور دکھوں سے بچا۔ اور ہر قسم کی مصیبتوں سے انہیں محفوظ رکھ۔ ان میں بڑے بڑے بزرگ پیدا کر۔ یہ ایک قوم ہو جائے۔ جو تو نے پسند کر لی ہو۔ اور یہ ایک گروہ ہو جس کو تو ...... اپنے لئے مخصوص کرے۔ شیطان کے تسلط سے محفوظ رہیں۔ اور ہمیشہ ملائکہ کا نزول ان پر ہوتا رہے۔ اس قوم کو دین و دنیا میں مبارک کر۔ مبارک کر مبارک کر آمین ثم آمین یا رب العالمین

اس کے بعد میں اپنے لئے اپنے بھائیوں کے لئے اپنی والدہ کے لئے اپنی ہمشیروں کے لئے اپنے دوستوں کے لئے ...... نہائت عاجزی سے دعا کرتا ہوں۔ کہ ہم کو دین میں مبارک کر نیک کر پاک کر اپنے لئے چن لے۔ ہدایت کا پھیلانے والا بنا۔ اسلام کا خادم بنا اور صحت و پاک عمر عطا فرما۔ ہم اسلام پر مریں۔ اور تو ہماری وفات کے وقت ہم پر خوش ہو۔ اور ہماری عمر تیری ناراضگی سے پاک ہو۔ پھر میں خاص طور پر خلیفہ وقت کے لئے دعا کرتا ہوں۔ (احباب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے لئے دعا فرمائیں۔ ناقل) کہ اے میرے رب انکے علم و فضل میں ترقی دے۔ اور انکو اپنے کام میں کامیاب کر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور ہر قسم کے دکھوں سے بچا۔ ان کی تدابیر میں برکت ڈال۔ اور ان راہوں پر چلا۔ جو اسلام کی ہوں۔"

پھر حضور فرماتے ہیں:۔ "میری اس دعا کو اس جگہ نقل کرنے سے یہ غرض ہے۔ کہ شائد کوئی نیک روح فائدہ اٹھائے۔ اور اس مبارک مہینہ میں خاص طور سے جماعت احمدیہ اور اسلام کی ترقی کے لئے دعاؤں میں لگ جائے۔ میں آخر میں پھر اپنے احباب پر زور دیتا ہوں۔ کہ اس وقت کو ضائع مت کرو۔ رات کو خدا کے حضور چلاؤ۔ اور دن کو صدقہ کرو۔ یہ ایک ایسی سچی تدبیر ہے۔ کہ اگر تم میں سے ایک جماعت سچے دل سے ایسا کرنے والی نکل آئے۔ تو خدا اپنے پاک کلام میں کامیابی کا وعدہ دیتا ہے پس کون بد بخت ہے جس کو خدا کے وعدوں پر اعتبار نہ ہو۔ خدا کرے۔ کہ ہم لوگوں میں وحدت پیدا ہو۔ اور ہم کو نیک اعمال اور دعاؤں کی توفیق ملے۔ اور ظلمت کے دن دور ہو کر اسلام کا نورانی چہرہ پھر دنیا پر ظاہر ہو۔ آمین یا رب العالمین" (تشحیذ الاذہان جلد ۴ نمبر ۸ ۱۹۰۹ء)

آخر میں میں مؤدبانہ عرض کرتا ہوں۔ کہ خاص طور پر ماہ رمضان میں راتوں کو اٹھکر رو رو کر دعائیں کرنی چاہئیں۔ ہماری سجدہ گاہیں آنسوؤں سے تر ہو جائیں۔ اور ہمارے سینے گریہ و بکا سے ہنڈیا کی طرح ابلیں کہ اس وقت ایک جہان کفر و عصیان میں گرفتار ہے۔ اور ہمارے باپ آدمؑ کے بیٹے لاکھوں اور کروڑوں کی تعداد میں آستانہ الوہیت سے برگشتہ ہیں۔ انہیں خدا اپنے فضل و کرم سے راہ مستقیم پر لائے۔ تا جلد سے جلد ایک نئی زمین اور نیا آسمان قائم ہو اور اسلام اور آنحضرت صلے اللہ علیہ و آلہ وسلم کی عظمت قائم ہو۔ اور بعثت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا مقصد پورا ہو۔ نیز حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کامل اور درازیٔ عمر کیلئے بھی کثرت سے دعائیں کی جائیں۔

طالب دعا۔ نور الحق خان افریقی
بورڈنگ تحریک جدید قادیان

کینیا مشرقی افریقہ میں اشاعت اسلام

"کشتی نوح" کا سواحیلی زبان میں ترجمہ

احباب کرام ایک گذشتہ پرچہ میں افریقہ کے ایک دور دراز خطہ یعنی علاقہ گولڈ کوسٹ کے احمدیہ مشن کی رپورٹ ملاحظہ فرما چکے ہیں۔ آج ہم اسی براعظم کے ایک اور علاقہ یعنی کینیا مشرقی افریقہ کے احمدیہ مشن کی کارگذاری کا ذکر اختصاراً کرتے ہیں۔ جسے ملاحظہ فرما کر بآسانی اندازہ کیا جا سکتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضل و کرم سے حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کے غلام دنیا کے ہر کونہ میں کامیابی حاصل کر رہے ہیں اور احمدیت کی تبلیغ زیادہ سے زیادہ وسیع علاقوں میں پھیل رہی ہے۔

کینیا کے چیف قاضی کی طرف سے مخالفت

اس مشن کے انچارج مکرم مولوی مبارک احمد صاحب مولوی فاضل ہیں۔ اور مشن کی کئی شاخیں بڑے بڑے شہروں میں قائم ہیں۔ یہ مشن بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے نہایت کامیاب مشنوں میں سے ہے۔ اس کی کامیابی کو دیکھکر مشرقی افریقہ کے سب سے زیادہ مشہور عالم اور کینیا کے چیف قاضی کو مخالفت کرنے کی سوجھی۔ اور اس نے ہمارے سلسلہ کے خلاف دو پمفلٹ شائع کئے۔ جن میں علماء سوء کی روایات کو برقرار رکھتے ہوئے اور علمی لحاظ سے اپنی تہی دامانی کو پیش کرتے ہوئے بہت کچھ بد زبانی سے کام لیا۔ اور عوام الناس کو بہکانے کی کوشش کی۔

چیف قاضی کو چیلنج

ان ٹریکٹوں کے جواب ہمارے محترم مبلغ صاحب نے دیئے۔ ایک اشتہار میں تو اس سے مطالبہ کیا۔ کہ اگر وہ یقین رکھتا ہے۔ کہ اس نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام پر جو بہتان لگائے ہیں اور جو اعتراضات کئے ہیں۔ ان میں سچائی ہے۔ تو مرد میدان بنے اور معیّن الفاظ میں مؤکد بعذاب حلف اٹھائے۔ اور ایک اشتہار میں اسے مناظرہ کا چیلنج دیا۔ اور مطالبہ کیا۔ کہ مشرقی افریقہ کے تمام بڑے بڑے شہروں میں وہ مذکورہ عنوانات پر قرآن و حدیث کے رو سے مناظرہ کرلے۔ ابھی تک اس کی طرف سے کوئی جواب نہیں آیا۔ اور امید نہیں۔ کہ وہ مقابل پر آنے کی جرأت کرسکے۔

"کشتی نوح" کا سواحیلی ترجمہ

بیرونی ممالک میں جہاں تبلیغ و اشاعت کا کام اللہ تعالے کے فضل سے پوری سرگرمی سے ہو رہا ہے۔ وہاں نو احمدیوں کی تعلیم و تربیت کا کام بھی فنڈز اور کارکنوں کی شدید قلت کے باوجود کیا جا رہا ہے۔ چنانچہ کینیا مشن کے زیر اہتمام حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تصنیف "کشتی نوح" کا سواحیلی زبان میں ترجمہ ہو چکا ہے جس پر نظر ثانی کی گئی ہے۔ اور بلحاظ زبان اس کو زیادہ سلیس اور شگفتہ بنایا گیا ہے۔ کتاب کے مختلف باب مقرر کرکے مختلف مضامین کے لئے مختلف عنوان رکھے گئے ہیں۔

مالی قربانی کا شاندار نمونہ

آجکل سامان طباعت کی بے حد گرانی کے باعث کسی کتاب کی اشاعت جسقدر مشکل کام ہے اس کے اظہار کی ضرورت نہیں۔ ایک مقامی پریس نے اس کی اشاعت کا اندازہ ۲۵۰۰ شلنگ کیا۔ اس خرچ کو پورا کرنے کیلئے مکرم مولوی مبارک احمد صاحب نے بعض احباب کو تحریک کی کہ وہ ایک ایک سو شلنگ دیں اور اسطرح حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پاکیزہ تعلیم کی اس علاقہ میں اشاعت کے ثواب میں شریک ہوں۔ گو یہ زمانہ بہت تنگی کا ہے۔ بالخصوص احمدیوں کیلئے جو دین کی خاطر بہت زیادہ مالی قربانیاں کرتے ہیں۔ مگر اللہ تعالیٰ کے فضل حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قوت قدسیہ اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالے بنصرہ العزیز کی رہنمائی نے احباب کے اندر اشاعت دین و تبلیغ احمدیت کیلئے جو جوش پیدا کر دیا ہے اس سے امید کی جا سکتی ہے۔ کہ یہ رقم عنقریب پوری ہو جائیگی۔ اسوقت تک ۱۸ احباب ایک ایک سو شلنگ اس مد میں دے چکے ہیں۔

درخواست دعا

مسجد احمدیہ کا افتتاح بھی عنقریب ہونے والا ہے۔ اور مولوی مبارک احمد صاحب کی خواہش ہے۔ کہ اس مبارک تقریب پر سواحیلی زبان میں حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی یہ کتاب شائع ہو۔ احباب دعا کریں۔ کہ اللہ تعالے ہمارے اس بھائی کی یہ اور اسی قسم کی دیگر نیک خواہشات کو پورا کرے۔ اور جو لوگ ان کے پورا ہونے میں ممد ہوں۔ انہیں اپنے فضلوں کا وارث بنائے۔

سحری اور افطاری کے متعلق احکام

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سحری اور افطاری کے احکام قرآن کریم اور احادیث میں وضاحت سے موجود ہیں۔ لیکن عام طور پر لوگ ان سے واقف نہیں ہوتے۔ اس لئے ذیل میں عرض کئے جاتے ہیں۔

سحری کے متعلق قرآن کریم میں ہے:۔ وکلوا واشربوا حتیٰ یتبین لکم الخیط الابیض من الخیط الاسود من الفجر (البقرۃ) کہ اے مسلمانو! روزے کے ایام میں طلوع فجر تک تم کھا پی سکتے ہو۔ اس آیت میں کھانے پینے کی حد تبیّن تک رکھی ہے یعنی جب صبح کی سفیدی کھل جائے تو پھر روزہ دار کچھ نہ کھائے۔

یہ مسئلہ اچھی طرح سے سمجھ لینا چاہیئے کہ قرآن کریم نے سحری کے لئے تبیّن یعنی صبح کی سفیدی کے کھل جانے تک کھانے پینے کی حد مقرر کی ہے۔ اگر کوئی غلطی سے ایسے وقت اذان دیدے کہ ابھی تبیّن نہ ہوا ہو۔ تو سحری کا کھانا کھایا جا سکتا ہے۔ لیکن اگر کسی شہر یا گاؤں میں اذانیں وقت کی پابندی سے ہوتی ہوں۔ اور ہمیشہ مؤذن تبیّن کے بعد اذانیں کہتے ہوں۔ جیسا کہ قادیان دارالامان کی مساجد میں ہوتا ہے۔ تو ایسی صورت میں یہ درست نہ ہوگا۔ کہ کوئی کہے بیشک اذانیں تو ہو چکی ہیں۔ مگر تبیّن نہیں ہوا۔ اور سحری کھانے لگ جائے۔ اس صورت میں نے سمجھنا چاہیئے۔ کہ اتنے لوگوں کا غلطی پر جمع ہونا مشکل ہے۔ یہ میری اپنی غلطی ہے بعض لوگوں کی یہ عادت ہے۔ بلکہ

عام لوگ یہ غلطی کرتے ہیں کہ جب صبح کی اذان ہونے لگتی ہے۔ تو فی الفور پانی پی لیتے ہیں۔ تاکہ دن کے وقت پیاس سے محفوظ رہیں۔ عورتوں میں یہ غلطی عام ہے۔ حالانکہ اگر تبیّن ہو چکا ہے۔ اور تبیّن پر اذان کہی گئی ہے۔ تو پھر نہ کھانا کھایا جا سکتا ہے۔ اور نہ پانی پیا جا سکتا ہے۔ اور اگر کوئی جان بوجھ کر ایسا کرتا ہے تو وہ سخت گناہ کا ارتکاب کرتا ہے۔ جس پر شریعت کی رو سے کفارہ لازم آتا ہے۔

افطاری کے متعلق قرآن مجید میں آتا ہے۔ واتموا الصیام الی اللیل کہ رات تک یعنی سورج غروب ہونے تک روزوں کو پورا کیا جائے۔ بعض لوگ سورج غروب بھی ہو جاتا ہے۔ مگر روزہ افطار نہیں کرتے۔ اور سُرخی غائب ہونے کا انتظار کرتے رہتے ہیں۔ یہ درست طریق نہیں۔ احادیث سے معلوم ہوتا ہے کہ یہود و نصاریٰ کا یہ طریق تھا کہ دیر سے افطاری کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے مسلمانوں کو اس کے خلاف کرنے کا حکم دیا۔ چنانچہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے لا یزال الناس بخیر ما عجلوا الفطر (مشکوٰۃ صفحہ ۱۲۷) کہ ہمیشہ لوگ امن و امان اور بہتر حالت میں رہیں گے جب تک افطاری میں جلدی کرتے رہیں گے۔

اس بارہ میں ابو عطیہؓ کی ایک روایت ہے وہ فرماتے ہیں کہ میں اور مسروق حضرت عائشہ رضؓ کے پاس گئے۔ ہم نے عرض کیا اے ام المومنینؓ آنحضرت صلی علیہ وسلم کے دو صحابی ہیں۔ ایک روزہ کی افطاری اور نماز میں تعجیل سے کام لیتا ہے۔ یعنی روزہ جلدی کھولتا ہے۔ اور اوّل وقت نماز پڑھتا ہے۔ دوسرا روزہ کی افطاری اور نماز میں تاخیر سے کام لیتا ہے۔ حضرت عائشہ رضؓ نے پوچھا۔ افطاری کرنے اور نماز پڑھنے میں تعجیل سے کون کام لیتا ہے۔ ہم نے کہا عبداللہ ابن مسعود رضؓ۔ حضرت عائشہ رضؓ نے فرمایا ھٰذا صنع رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم۔ کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بھی ایسا ہی عمل کرتے تھے۔ راوی کہتا ہے کہ دوسرا صحابی ابو موسیٰؓ تھے۔

ان احادیث سے ثابت ہے کہ یہ امر رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی سنت میں داخل ہے کہ روزہ کی افطاری میں جلدی کی جائے۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی بعثت کی غرض خدا نے یہ بتائی ہے یحیی الدین ویقیم الشریعۃ (تذکرہ) یعنی آپ دین کو زندہ کریں گے اور شریعت کو قائم کریں گے۔ لہٰذا جماعت احمدیہ کے احباب کا فرض ہے کہ وہ دین کو اصلی معنوں میں اختیار کریں اور اس طرح حقیقی ثواب حاصل کریں۔

خاکسار قمر الدین مولوی فاضل قادیان

جلال پور جٹاں کے شرمناک ظلم و ستم کے متعلق احمدی جماعتوں کی قراردادیں

جماعت احمدیہ امرتسر

جماعت احمدیہ امرتسر کا ایک غیر معمولی اجلاس ۱۸ اگست منعقد ہوا۔ اور مندرجہ ذیل قراردادیں بالاتفاق آراء پاس ہوئیں:۔

(۱) جماعت احمدیہ امرتسر کا یہ اجلاس جلال پور جٹاں کے وحشی لوگوں کے اس نہایت ہی وحشیانہ اور شرمناک فعل کو جو انہوں نے ایک احمدی خاتون کی قبر کھود کر لاش کو جلانے کی ناپاک کوشش کی نہایت ہی نفرت و حقارت کی نظر سے دیکھتا ہے اور صاحب ڈپٹی کمشنر و صاحب سپرنٹنڈنٹ پولیس گجرات کی خدمت میں پرزور درخواست کرتا ہے کہ وہ مجرموں کے خلاف ایسی شدید تعزیری کارروائی کریں جو دوسروں کے لئے عبرت کا موجب ہو۔

(۲) یہ اجلاس میاں فخر الدین صاحب بی اے اور ان کے والد صوفی محمد رفیع صاحب کے ساتھ دلی ہمدردی کا اظہار کرتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند فرمائے۔ اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔

سیکرٹری امور عامہ امرتسر

کوہاٹ

۲۶ اگست انجمن احمدیہ کے اجلاس میں حسب ذیل ریزولیوشن پاس کئے گئے:۔ (۱) جلال پور جٹاں کے شریروں نے جو وحشیانہ حرکات کی ہیں۔ انجمن احمدیہ کوہاٹ انہیں انتہائی رنج و افسوس کی نظر سے دیکھتی ہے (۲) ہم اپنے مظلوم بھائیوں سے دلی ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے حکومت بالخصوص ڈپٹی کمشنر و سپرنٹنڈنٹ صاحب پولیس گجرات سے پرزور مطالبہ کرتے ہیں کہ ظالموں کے خلاف فوری کارروائی کرے۔

جنرل سیکرٹری جماعت احمدیہ کوہاٹ

جماعت احمدیہ قصور

جماعت احمدیہ قصور کے ایک غیر معمولی اجلاس میں جو ۲۳ اگست کو منعقد ہوا۔ اس وحشیانہ ظلم و ستم کے خلاف جو جلال پور جٹاں کے غیر احمدیوں نے ایک احمدی خاتون کی لاش کی تدفین کے سلسلہ میں روا رکھا سخت رنج کا اظہار اور اس کے خلاف پروٹسٹ کیا۔ اور حکام ضلع گجرات و پنجاب گورنمنٹ کو توجہ دلائی۔ کہ اس واقعہ سے احمدیوں کے جذبات سخت مجروح ہوئے ہیں۔ اس لئے اصل مجرموں کو ضرور سزا دی جائے

پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ قصور

جماعت احمدیہ دہلی

جماعت احمدیہ دہلی کا ایک ہنگامی اجلاس زیر صدارت جناب امیر صاحب جماعت احمدیہ دہلی ۱۹ اگست کو بعد نماز مغرب منعقد ہوا۔ جس میں مندرجہ ذیل قرارداد بہ اتفاق آراء پاس ہوئی:۔

جماعت احمدیہ کا یہ جنرل اجلاس موضع جلال پور جٹاں ضلع گجرات (پنجاب) کے مخالفین احمدیت کے اس نہایت ہی انسانیت سوز ظلم اور شرمناک فعل پر انتہائی رنج اور نفرت کا اظہار کرتا ہے

۲۔ یہ اجلاس عمال حکومت کو توجہ دلاتا ہے کہ اس انتہائی ظلم کے موقع پر انہیں اپنی فرض شناسی کا ثبوت دینا چاہیئے۔ اور مجرموں کو قرار واقعی سزا دینی چاہیئے۔

خاکسار:۔ عبد الحمید سیکرٹری

ضروری اعلان

الفضل کے بعض خریدار اصحاب کی طرف سے ابھی تک یہ شکایات موصول ہو رہی ہیں کہ انہیں پرچہ دیر سے ملتا ہے دو دو تین تین پرچے یکجا ملتے ہیں یا بعض پرچے ملتے ہی نہیں۔ اس کے متعلق گزارش ہے کہ الفضل یہاں سے روزانہ باقاعدہ پوسٹ ہوتا ہے اور پرچہ کے دیر سے ملنے۔ اکٹھے ملنے یا غائب ہو جانے کی دفتر ذمہ دار نہیں۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

سونے کی گولیاں

ایک فوجی لکھتے ہیں:۔
"چند روز ہوئے۔ ایک شخص نے دس روپے کی سونے کی گولیاں منگوائی تھیں۔ وہ انھوں نے استعمال کیں اور تعریف کی۔ اس کے بعد پانچ روپے کی اور منگوائیں۔ وہ تادم زیست آپ کے ممنون احسان رہیں گے"
قیمت عہ کی پانچ گولیاں
طبیہ عجائب گھر قادیان

تریاق کبیر

کھانسی نزلہ۔ دردسر۔ ہیضہ۔ بچھو اور سانپ کے کاٹے کے لئے ذرا سا لگا دیجئے۔ ہر گھر میں اس دوا کا ہونا ضروری ہے۔ قیمت بڑی شیشی تین روپے درمیانی شیشی عہ۔ چھوٹی شیشی اار
ملنے کا پتہ
دواخانہ خدمت خلق قادیان

ڈاکٹر عامر صاحب کا کنسنٹریٹیڈ وائٹ سرپ
شربت سفید

دق اور سل کے لئے تریاق ہے۔ چالیس روز کی خوراک کی قیمت بذریعہ منی آرڈر پانچ روپے آٹھ آنے آنی چاہیئے
ڈاکٹر عامر اینڈ کمپنی کوچہ ڈوگراں امرتسر

نادر موقع

سٹیشن سے بالکل قریب آبادی کے اندر محلہ دارالبرکات میں ۲۰۔ اور ۱۰ فٹ کے راستوں پر نہایت با موقع ۷ مرلہ زمین قطعہ ۲۲۵ قابل فروخت ہے۔
خواہشمند احباب پتہ ذیل پر خط و کتابت کریں۔
شریف احمد احمدی شاہدرہ ضلع لاہور

قادیان میں مضبوط اور ارزاں بوٹوں کی ایک نئی دکان
سرگودھا شوز کمپنی قادیان بڑا بازار
جہاں ہر قسم کے بوٹ۔ فل سلیپر۔ زری۔ سینڈل اور پشاوری چپلی زری و جوتی وغیرہ بارعایت مل سکتی ہے۔ تشریف لا کر آزمائیں

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لاہور ۱۴ر ستمبر۔ پنجاب گورنمنٹ نے انتظام کیا ہے۔ کہ وہ اشخاص یا ان کے لواحقین جنکی ماہوار آمد ڈیڑھ سو روپیہ سے کم ہے پنجاب کے تمام ہسپتالوں اور ڈسپنسریوں سے مفت کونین حاصل کر سکیں گے۔ اور جن کی آمد ڈیڑھ سو یا اس سے زیادہ ہے وہ پانچ گرین کی تین ٹکیاں ایک آنہ میں یا چار ٹکیاں ڈیڑھ آنہ میں خرید سکیں گے۔ کونین کے دو متبادل یعنی میپاکرائن ہائیڈرو کلورائیڈ اور کوئینا کرائن ہائیڈرو کلورائیڈ بھی دو پیسے فی ٹکیا کے حساب سے تمام رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنروں اور کیمسٹوں سے مل سکیں گے۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ کل صبح اتحادی فوجوں نے بلجیئم کی سرحد کو پار کیا تھا۔ اور شام تک پچاس میل پیش قدمی کرکے انہوں نے برسلز پر قبضہ کر لیا۔ اور اب وہاں سے ہالینڈ کی سرحد کی طرف بڑھ رہی ہیں۔ جو صرف ۲۵ میل دور رہ گئی ہے۔ بلجین دستے بھی اب اتحادی فوج سے مل گئے ہیں۔ جب اتحادی فوجیں برسلز کی طرف جا رہی تھیں تو بلجین لوگ سڑکوں کے دونوں طرف کھڑے خوشی اور مسرت کے نعرے لگا رہے تھے۔ امید ہے کہ بلجین گورنمنٹ اس ہفتہ لندن سے اپنے ملک میں واپس چلی جائے گی۔ جو جرمن فوجیں فرانس سے بھاگی جا رہی ہیں۔ ان کا تیزی کے ساتھ پیچھا کیا جا رہا ہے۔ اور ان کا تعاقب کرتے ہوئے اب رون کی وادی سے آگے نکل گئے ہیں۔ رود بار انگلستان کے کنارے بولون اور کیلے کو بھی اب کینیڈین دستوں سے سخت خطرہ پیدا ہو گیا ہے۔ اتحادی طیاروں نے برسٹ کی سمندری چھاؤنی پر سخت بمباری کی ہے۔ جنوب کی طرف بڑھنے والے اتحادی دستے جرمن سرحد کے قریب پہنچ رہے ہیں۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ رومانیہ میں روسیوں نے اب ٹرانسلوینیا کے پہاڑوں میں بڑھنا شروع کیا ہے۔ اور بخارسٹ کے جنوب میں دریائے ڈینیوب کے شمالی کنارے کے چالیس میل کے ٹکڑے کو دشمن سے بالکل صاف کر دیا گیا ہے۔

کانڈی ۱۴ر ستمبر۔ ٹڈیم روڈ پر امپھال سے ایک سو میل تک اب کوئی جاپانی باقی نہیں رہا گشتی دستوں کی سرگرمیاں جاری ہیں۔ چندون کے علاقہ میں بھی اتحادی فوجیں آگے بڑھ رہی ہیں۔ شمالی برما میں موگانگ مانڈلے ریلوے لائن پر بڑھنے والے دستے ہوپین کے قریب پہنچ گئے ہیں۔ اتحادی طیاروں نے ٹڈیم روڈ کے ساتھ ساتھ دشمن کے رسد اور کمک کے رستوں پر سخت حملے کئے اور دریائے چندون میں دشمن کی کشتیوں پر بھی بم برسائے۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ اٹلی میں ایڈریاٹک کے کنارے آٹھویں فوج بیس میل اندر تک گاتھک لائن پر قبضہ کر چکی ہے اور اب ارمینی کے شہر سے صرف دس میل ہے دوسرے سرے پر پانچویں فوج نے دو پہاڑیوں پر قبضہ کر لیا ہے۔ جہاں سے پیسا سے فلورنس جانے والی سڑک صاف دکھائی دیتی ہے۔

میڈرڈ ۱۴ر ستمبر۔ سپین گورنمنٹ کی طرف سے اعلان کیا گیا ہے کہ اسے جرمنی کے نیشنل سوشلزم سے کوئی دلچسپی نہیں۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ معلوم ہوا ہے کہ جنگ شروع کرنے سے قبل ہٹلر نے پولینڈ کو یہ پیشکش کی تھی کہ دونوں مل کر روس پر حملہ کریں۔ اور اس کے عوض اسے یوکرین کا تمام علاقہ دے دیا جائے گا۔ اور وہ ڈنزگ جرمنی کو واپس کر دے۔ مگر پولش گورنمنٹ نے اس تجویز کو نامنظور کر دیا۔

کلکتہ ۱۴ر ستمبر۔ مسٹر فضل حق سابق وزیر اعظم بنگال نے اعلان کیا ہے کہ وہ اکتوبر کے پہلے ہفتہ میں نیشنلسٹ مسلمانوں کی تمام اہم پارٹیوں کے لیڈروں کی ایک غیر رسمی کانفرنس بلا رہے ہیں۔ جس میں ہندو مسلم سمجھوتہ کی تجاویز اور راجہ فارمولا پر غور کیا جائے گا۔ کانفرنس کے لئے دعوت نامے جاری ہو چکے ہیں۔ آپ نے کہا ہے کہ یہ ضروری نہیں کہ سمجھوتہ گاندھی جی اور مسٹر جناح ہی کر سکتے ہیں۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ جرمنی کی اندرونی اطلاعات سے معلوم ہوتا ہے کہ آجکل ملک میں گرفتاریوں کی بھرمار ہو رہی ہے۔ خفیہ پولیس اتنی مصروف ہے کہ پہلے کبھی نہیں ہوئی۔ تمام ملک میں یہ عام چرچا ہے

لندن ۱۴ر ستمبر۔ جنرل پیٹن کی فوجیں ۱۵ میل روزانہ کی رفتار سے پانچ روز تک بڑھنے کے بعد دریائے موزیل کو پار کر چکی ہیں۔ دوسری طرف برطانوی ہراول دستے برسلز پہنچ گئے ہیں۔ جنوبی فرانس میں اتحادی فوجیں لائنز کے شہر میں پہنچ گئی ہیں برسٹ کا محاصرہ اور زیادہ تنگ کر دیا گیا ہے۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ جنرل آئزن ہوور نے ڈچ محبان وطن سے اپیل کی ہے کہ وہ دشمن کے خلاف اپنی سرگرمیوں کو اور تیز کریں۔ ملکہ ولہلمینا نے بھی اہل ہالینڈ کے نام ایک پیغام براڈ کاسٹ کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ اتحادیوں کو زیادہ سے زیادہ امداد بہم پہنچائیں۔ مگر فی الحال ایسا طریق اختیار نہ کریں کہ دشمن کو ان پر سختی سے حملہ کرنے کا موقع مل جائے۔ اور برملا مقابلہ کرنے کے لئے اتحادیوں کی طرف سے سگنل کا انتظار کریں۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ سوویٹ گورنمنٹ نے اس بات کو منظور کر لیا ہے۔ کہ آج سے فن لینڈ کے خلاف لڑائی ختم کر دی جائے۔ فنش گورنمنٹ کی صلح کی درخواست پر سوویٹ گورنمنٹ نے یہ جواب دیا تھا۔ کہ اگر جرمن فوجوں کو فن لینڈ سے نکال دیا جائے۔ اور فن لینڈ جرمنی سے تعلقات منقطع کر لے تو صلح ہو سکتی ہے چنانچہ فنش گورنمنٹ نے اس شرط کو مان لیا۔ اب جرمن فوجوں کے کمانڈر نے فنش گورنمنٹ کو مطلع کر دیا ہے کہ ۱۵ر ستمبر تک جرمن فوجوں کو یہاں سے نکال لیا جائیگا فنش وزیر اعظم نے ایک بیان میں کہا کہ جرمنی یہ توچاہتا ہے کہ فن لینڈ روس کے خلاف لڑائی جاری رکھے مگر وہ ہمیں کوئی خاص مدد نہیں پہنچا سکتا۔

واشنگٹن ۱۴ر ستمبر۔ جنوبی فلپائن پر امریکی بمباروں نے دو روز میں دو بڑا حملہ کیا۔ اور ۵۰۰ ٹن بم برسائے نتیجہ یہ ہوا ہے کہ دشمن اس علاقہ سے اپنی ہوائی طاقت کو شمال شرقی علاقہ میں منتقل کرنے پر مجبور ہو گیا ہے۔

لندن ۱۴ر ستمبر۔ جنرل آئزن ہوور نے ایک پریس کانفرنس میں کہا کہ دنیا کا کوئی حصار دفاع سیگفریڈ لائن سے بہتر نہیں اور اس کا دفاع کرنے والی فوجیں بھی بہترین ہیں۔ مگر جب تک اتحادی فوجیں اس لائن تک پہنچیں گی جرمنوں کے حوصلے بہت بری طرح پست ہو جائیںگے

واشنگٹن ۱۴ر ستمبر۔ پنسلوانیا اور انڈیانا میں دس کانوں میں ہڑتال کی وجہ سے چونکہ سامان جنگ کی تیاری میں رکاوٹ پیدا ہو رہی تھی۔ اس لئے پریذیڈنٹ روزویلٹ نے حکم دیا ہے کہ ان کانوں پر قبضہ کر لیا جائے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مولوی محمد علی صاحب کے لئے بائیس ہزار روپیہ انعام

مولوی محمد علی صاحب کی گزشتہ سالہا سال کی تحریروں سے ثابت ہوتا ہے کہ وہ حضرت مرزا صاحب کو ربانی مجدد کے علاوہ مسیح موعود اور مہدی آخر زمان اور نبی و رسول مانتے رہے ہیں۔ اور آپ کے منکروں کو کافر اور اسلام سے خارج سمجھتے ہیں۔ مگر جب سے وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ سے کٹ کر غیر احمدیوں سے جا ملے ہیں اس وقت سے ان کی خوشنودی و مالی امداد حاصل کرنے کے لئے جان بوجھ کر ان کو یہ دھوکہ دیتے ہیں کہ "حضرت مرزا صاحب صرف مجدد تھے اور ان کے انکار سے کوئی کافر نہیں ہوتا۔ وہ ہرگز نبی نہ تھے۔ انہوں نے نبوت کا دعویٰ کیا تھا یہ صرف قادیانی فریق کا افترا ہے"

تو ہم کہتے ہیں کہ اگر آپ کے یہی عقائد ابتدا میں تھے۔ اور اب بھی یہی ہیں۔ اور انہیں کو آپ صحیح سمجھتے ہیں تو کیوں آپ ایک پبلک جلسہ میں اس کا حلفاً اظہار نہیں کرتے جس کے لئے ہم آپ کو دو سال سے بائیس ہزار روپیہ انعام کے ساتھ چیلنج دے رہے ہیں۔ اور پھر بار بار یاد بھی دلاتے رہتے ہیں۔ حق کیا ہے؟ وہ آپ اپنے دل میں خوب سمجھتے ہو۔ اسی لئے تو حلف اٹھانے کی جرأت نہیں کرتے۔ مگر یہ دورنگی کھیل کب تک کھیلتے رہو گے دیکھو خدا کے پاس جانے کے دن قریب آ رہے ہیں۔ کچھ تو اس کا خوف کرو۔

مولوی محمد علی صاحب کے ہمخیالوں کیلئے دو ہزار روپیہ انعام

جو اصحاب مولوی محمد علی صاحب کے ہمخیال ہیں۔ ان کو بھی دو ہزار روپیہ کے انعام کے ساتھ چیلنج دیا جاتا ہے کہ وہ مولوی صاحب کو حلف کے لئے تیار کریں اور ہم سے دو ہزار روپیہ انعام لیں۔ ہماری طرف سے جملہ ایک لاکھ روپیہ کے مختلف انعامات کا ایک رسالہ معہ شرائط حلف اردو و انگریزی زبان میں شائع کیا گیا ہے۔ جو دو آنے کے ٹکٹ آنے پر فوراً ارسال کر دیا جاتا ہے۔

عبداللہ الہ دین سکندرآباد دکن